

زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے پیر 10 جون 2024ء کو صبح 9 بجے منعقدہ اجلاس کی روداد

شرکا

جناب جمیل احمد	چیئر پرسن اور گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان
جناب ڈاکٹر عنایت حسین	ڈپٹی گورنر
جناب سلیم اللہ	ڈپٹی گورنر
محمد علی ملک	ایگزیکٹو ڈائریکٹر
نواد انور	ڈائریکٹر، ایس بی پی بورڈ
محمد علی لطیف	ڈائریکٹر، ایس بی پی بورڈ
نجف یاد خان	ڈائریکٹر، ایس بی پی بورڈ
نوید حامد	بیرونی رکن
ڈاکٹر حاند مختار	بیرونی رکن
ڈاکٹر ایس ایم تراب حسین	بیرونی رکن
ہارون الرحمن	کارپوریٹ سیکرٹری

موجودہ معاشی حالات کا جائزہ اور مالی سال 24ء کے امکانات

1- اسٹاف نے 29 اپریل 2024ء کے زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد اہم کلی معاشی اظہاریوں میں ہونے والی تازہ ترین پیش رفت سے کمیٹی کو آگاہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ابھرتے ہوئے رجحانات کا تجزیہ اور جائزہ بھی کمیٹی کو پیش کیا گیا بشمول بیس لائن پیش گوئی میں استعمال کیے گئے کلیدی مفروضوں کے۔

2- حقیقی شعبے میں آنے والی پیش رفت پر بحث کرتے ہوئے اسٹاف نے کہا کہ پاکستان دفتر شماریات کے مطابق مالی سال 24ء کی عبوری شرح نمو کا 2.4 فیصد کا تخمینہ ہے جو اسٹاف کے پچھلے تخمینے سے خاصا قریب ہے۔ بلند تعدد والی سرگرمی کے اظہاریوں میں پیش رفت پر اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ بڑے پیمانے کی اشیا سازی (ایل ایس ایم) نے جولائی تا مارچ مالی سال 24ء میں قدرے منفی نمو ظاہر کی اور 0.1 فیصد کمی واقع ہوئی جبکہ گذشتہ سال اسی عرصے کے دوران اس میں 7 فیصد کمی واقع ہوئی تھی۔ بلند تعدد والی سرگرمی کے دیگر اظہاریے مثلاً گاڑیوں، پیٹرولیم مصنوعات (پی او ایل) اور ملکی سینٹ کی فروخت کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے طے چلے رجحان کو ظاہر کرتے ہیں کیونکہ گاڑیوں کی فروخت میں نمایاں اضافہ ہوا، جبکہ پیٹرولیم مصنوعات اور سینٹ کی فروخت کم ہوئی۔ زرعی شعبے پر گفتگو کرتے ہوئے اسٹاف نے زور دیا کہ زراعت کا شعبہ اس سال کی نمو میں بنیادی کردار ادا کر رہا ہے۔

3- مالی سال 25ء کے ابتدائی امکانات پر اسٹاف نے بتایا کہ زرعی شعبے کی پیداوار اگلے سال معتدل رہنے کی توقع ہے جس کی وجہ بلند اساسی اثر ہے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ خریف فصل کے لیے خام مال کی صورت حال بڑی حد تک حوصلہ افزا ہے، تاہم خلائی سیارے سے لگی ابتدائی تصاویر سے معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ سال کے مقابلے میں پودوں کی بوائی معمولی سی کم ہے۔ صنعت اور خدمات کے شعبوں میں معتدل نمو متوقع ہے کیونکہ استعداد کے استعمال میں بنیادی بہتری آئی ہے، صارف اور کاروباری اداروں کے

احساسات بہتر ہوئے ہیں، اور مہنگائی میں کمی متوقع ہے جو ان امکانات کے لیے معاون ہوگی۔ اسٹاف کے ابتدائی تجزیے کے مطابق اگلے سال حقیقی جی ڈی پی کی نمو معتدل رہے گی۔

4- عالمی سطح پر پیش رفت اور اجناس کی بین الاقوامی قیمتوں کے رجحانات پر بحث کرتے ہوئے کمیٹی کو بتایا گیا کہ ایم پی سی کے گزشتہ اجلاس کے بعد سے مشرق وسطیٰ میں تنازعات میں کمی کی وجہ سے تیل کی قیمتوں میں کمی آئی ہے۔ تاہم تیل کے سوا دیگر ایشیا کی قیمتوں میں اضافہ جاری رہا۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں دھاتوں کی قیمتیں بڑھنے کے علاوہ زرعی قیمتوں میں بھی خاصی کمی واقع ہوئی ہے۔ مزید برآں، اسٹاف نے بتایا کہ آئی ایم ایف نے مئی 2024ء میں چین کے لیے جی ڈی پی کی پیشگوئی پر نظر ثانی کے بعد جی ڈی پی کو قدرے بڑھا دیا ہے جو اپریل 2024ء کے ورلڈ اکنامک آؤٹ لک کے مقابلے میں کچھ زیادہ ہے۔ اس سے اجناس کی قیمتوں پر اضافے کا مزید دباؤ پڑ سکتا ہے۔ اجلاس کو یہ بھی بتایا گیا کہ ابھرتی ہوئی معیشتوں اور ترقی یافتہ معیشتوں میں عمومی مہنگائی اور قوزی مہنگائی دونوں میں کمی کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کمی کے باوجود مہنگائی ترقی یافتہ معیشتوں میں اوسط مہنگائی کے ہدف سے اوپر رہی۔ مزید برآں، ترقی یافتہ معیشتوں کے کئی مرکزی بینکوں نے کمیٹی کے پچھلے اجلاس کے بعد سے اپنے پالیسی ریٹ میں نرمی کرنا شروع کر دی۔ اس کے علاوہ، ابھرتی ہوئی معیشتوں کے بہت سے مرکزی بینک مہنگائی کے اپنے اہداف کے حصول کے بعد اپنا اپنا زری موقف بدستور نرم کر رہے ہیں۔

5- ادا نیگیوں کے توازن سے متعلق تازہ ترین پیش رفت پر بحث کرتے ہوئے بتایا گیا کہ بیرونی شعبے میں توقع سے زیادہ بہتری دیکھی جا رہی ہے۔ کرنٹ اکاؤنٹ میں اپریل 2024ء میں لگاتار تیسرے مہینے سرپلس رقم آئی۔ مجموعی طور پر جولائی تا اپریل مالی سال 24ء کے دوران کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 95 فیصد (سال بسال) کم ہو کر 202 ملین ڈالر رہ گیا۔ اس کی بنیادی وجہ کارکنوں کی ترسیلات میں اضافہ اور تجارتی توازن میں بہتری ہے۔ اس عرصے کے دوران ایشیا کی برآمدات میں 10.6 فیصد (سال بسال) اضافہ ہوا، جس میں غذا اور بلند اضافہ قدر (ایچ وی اے) والی ٹیکسٹائل کے برآمدی حجم نے معاونت کی۔ جولائی تا اپریل مالی سال 24ء کے دوران ایشیا کی درآمدات سال بسال 5.3 فیصد کم ہو گئیں جس کی وجہ ملکی زرعی پیداوار میں بہتری، صنعت کی جانب سے طلب میں کمی اور اجناس کی پست عالمی قیمتیں ہیں۔ کارکنوں کی ترسیلات پر گفتگو میں بتایا گیا کہ مئی 2024ء میں عید کے موقع پر روایتی اضافے اور دیگر معاون پالیسی اقدامات کی وجہ سے خاطر خواہ ترسیلات درج کی گئیں۔ مئی 2024ء میں کارکنوں کی ترسیلات زرتاریخ کی بلند ترین سطح 3.2 ارب ڈالر پر پہنچ گئیں۔ تاہم رواں مالی سال کے دوران مالی رقوم کی آمد بے قاعدہ جاری رہی۔ اس کے باوجود جولائی تا اپریل مالی سال 24ء کے دوران مالی کھاتوں کی رقم کی خالص آمد 3.9 ارب ڈالر رہی جبکہ گزشتہ سال کے اسی عرصے کے دوران خالص اخراج حجم 3.9 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا تھا۔

6- کرنٹ اکاؤنٹ کی رقم کے مختلف اجزا کے امکانات پیش کرتے ہوئے بتایا گیا کہ مالی سال 24ء کے برآمدات کے تخمینوں پر نظر ثانی کی گئی ہے کیونکہ گزشتہ مہینوں کے دوران برآمدات میں بحیثیت مجموعی مضبوط کارکردگی دیکھی گئی جبکہ درآمدات کے تخمینے بڑی حد تک جوں کے توں رہے۔ مالی سال 24ء میں کارکنوں کی ترسیلات کا تخمینہ نظر ثانی کے تحت بڑھا دیا گیا جس کی وجہ عید سے متعلق حالیہ اضافے کے علاوہ معاون پالیسی اقدامات اور کرب پر یقیم میں کمی ہے۔ تاہم بیرون ملک جانے والے کارکنوں کی تعداد گزشتہ چند ماہ کے دوران کم ہوئی ہے جس سے مستقبل میں ترسیلات زرتاریخ کو کمی کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ ان حالیہ تبدیلیوں کے پیش نظر مالی سال 24ء کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کے 0.5 تا 1.5 فیصد کی سطحی حد کے قریب رہنے کا امکان ہے۔

7- اسٹاف نے مالیاتی پیشرفت پر بحث کرتے ہوئے کمیٹی کو بتایا کہ جولائی تا مارچ مالی سال 24ء کے دوران بنیادی سرپلس بہتر ہو کر جی ڈی پی کے 1.5 فیصد تک آ گیا ہے جبکہ مجموعی خسارہ لگ بھگ گزشتہ سال جتنا رہا۔ اسٹاف نے وضاحت کی کہ بنیادی سرپلس میں بہتری کی بڑی وجہ محصولات کی پہلے سے بہتر وصولی اور غیر سودی اخراجات کا محدود رہنا ہے۔ تاہم، ساختی کمزوریاں دور کرنے، مثلاً ٹیکس گزاروں کی تعداد بڑھانے میں محدود پیش رفت کو مد نظر رکھا جائے تو توقع ہے کہ مالی سال 25ء کے بجٹ اقدامات بڑی حد تک شرح پر منحصر ہوں گے۔ اسٹاف نے پائیدار مالیاتی استحکام کے حصول، مہنگائی کم رکھنے اور بیرونی کھاتوں کو قابل انتظام حد پر رکھنے کے لیے ٹیکس گزاروں کی تعداد بڑھانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

8- زری شے سے متعلق پیش رفت پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ ابتدائی توقعات کے مطابق زروسعی (ایم2) کی شرح نمو 24 مئی 2024ء تک (سال بہ سال) کم ہو کر 15.2 فیصد رہے گی جو 31 مارچ 2024ء کو 17.1 فیصد تھی۔ اسٹاف نے وضاحت کی کہ اس کی بنیادی وجہ بیکاری نظام کے خالص ملکی اثاثوں (این ڈی اے) کی نمو میں سست روی ہے۔ اس کے علاوہ، ایم2 کی نمو میں خالص غیر ملکی اثاثہ جات (این ایف اے) کا حصہ اگرچہ قدرے کم ہوا لیکن یہ مثبت رہا۔ مزید برآں یہ بھی بتایا گیا کہ زیر گردش کرنسی (سی آئی سی) کی شرح نمو میں کمی آئی اور عید سے قبل دیکھی جانے والی تیزی کافی حد تک کم ہو گئی ہے۔ اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ بنیادی طور پر بچت ڈپازٹس میں مستحکم اضافے کے ذریعے بیکاری نظام میں پیسے کا بہاؤ جاری ہے۔ کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ زری بنیادی شرح نمو مارچ 2024ء کے اختتام تک 10.0 فیصد سے کم ہو کر 24 مئی 2024ء تک 4.3 فیصد رہ گئی۔ مالی سال 24ء کے دوران نجی شعبے کو قرضوں میں اضافہ کم رہا۔ تاہم جاری سرمایہ قرض کی طلب کی وجہ سے نجی کاروباری اداروں کو دیے جانے والے قرضوں کی مانگ گذشتہ سال کے مقابلے میں زیادہ ریکارڈ کی گئی۔ زری مجموعوں کے منظر نامے پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ مالی سال 24ء اور مالی سال 25ء دونوں کے لیے ایم2 کی نمو 13 تا 15 فیصد کے درمیان رہنے کی توقع ہے، حالانکہ مالی سال 25ء میں زری مجموعے کے اجزائے ترکیبی میں معمولی تبدیلی متوقع ہے۔

9- مہنگائی سے متعلق رجحانات اور پیش رفت پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ اپریل 2024ء کے 17.3 فیصد کے مقابلے میں سال بہ سال بنیاد پر مئی 2024ء میں عمومی مہنگائی کم ہو کر 11.8 فیصد رہ گئی جس کی بنیادی وجہ گندم، آٹے اور کچھ دیگر اہم اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں نمایاں کمی اور توانائی کی سرکاری قیمتوں میں کمی ہے۔ قوزی گرانی بھی اپریل 2024ء کے 15.6 فیصد سے کم ہو کر مئی 2024ء میں 14.2 فیصد رہ گیا۔ مزید برآں، تازہ ترین سروے صارفین اور کاروباری اداروں دونوں کی مہنگائی کی توقعات میں نمایاں بہتری کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اسٹاف نے وضاحت کی کہ مہنگائی میں یہ وسیع الہینا بہتری سکتی ہوئی زری اور مالیاتی پالیسیوں، خوراک کی فراہمی میں بہتری اور سازگار اساسی اثر کے مشترکہ اثرات کی عکاسی کرتی ہے۔

10- مہنگائی کے منظر نامے پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ مستقبل قریب میں مہنگائی کا منظر نامہ مالی سال 25ء کے متوقع بجٹ اقدامات اور بجلی اور گیس کے نرخوں میں مستقبل کی رد و بدل سے پیدا ہونے والے خطرات سے مشروط ہے۔ مزید برآں اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ مستقبل قریب میں خاص طور پر جولائی 2024ء میں مہنگائی میں اضافے کا امکان ہے اور مالی سال 25ء کے دوران آہستہ آہستہ کمی کار جھان رہے گا۔ گندم کی قیمتوں میں متوقع بہتری پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے اسٹاف کی جانب سے اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ گندم کی قیمت میں کمی تاریخی طور پر عارضی ثابت ہوئی ہے۔

مالی منڈی اور انتظام ذخائر

11- زری پالیسی کے نفاذ سے متعلق کمیٹی کو آگاہ کرتے ہوئے، اسٹاف نے بتایا کہ زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے شبیہ ریپورٹ 22.0 فیصد کے ہدف کی نسبت اوسطاً 21.72 فیصد رہا۔

12- اسٹیٹ بینک کی سیالیت کی اعانت زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس سے زیر جائزہ مدت کے دوران تقریباً 11.0 ٹریلین روپے تک پہنچ گئی، جو زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ جائزے کے موقع پر 10.5 ٹریلین روپے تھی۔ ثانوی بازار میں سہ ماہی مدت کی قلیل مدتی یافت میں کمی آئی ہے، جبکہ زیر جائزہ مدت کے دوران ثانوی بازار میں درمیانی سے طویل مدتی یافت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

13- مارکیٹ پر مبنی ٹریڈری بلز (MTB) کی ابتدائی نیلامیوں میں منڈی کا بیشتر رجحان سہ ماہی اور سالانہ تمسکات پر مرکوز رہا جبکہ دونوں مدتوں کی قطع یا فتوں میں کمی آئی تھی۔ حالیہ مہینے میں شرح پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز (PIB) کی ابتدائی نیلامیوں میں، درمیانی مدتوں (3 اور 5 سال) اور طویل مدت (10 سال) دونوں کی یا فتوں میں منڈی کی پست دلچسپی اور سرکاری قبولیت کے سبب کوئی قابل ذکر تبدیلی نہیں دیکھی گئی۔

14- اسٹاف نے کمیٹی کو بتایا کہ حالیہ مہینوں میں پاکستان یوروبانڈ کی یا فتوں اور کریڈٹ ڈیفالٹ سواپ (CDS) تفاوت میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ تاہم، یہ بلند سطحوں پر رہے۔

15- زر مبادلہ منڈی میں، زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے ڈالر کے مقابلے میں روپیہ بڑی حد تک مستحکم رہا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ زیر جائزہ مدت کے دوران دیگر بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں امریکی اشاریہ کمزور ہوا۔

ماڈل پر مبنی جائزہ

16- اسٹاف نے کمیٹی کو مالی سال 25ء کے لیے مہنگائی کے تخمینوں کے بارے میں آگاہ کیا، جو ایک عمومی توازن کی ترتیب میں پالیسی ریٹ کی راہ سے مشروط ہے۔ ایسا کرتے ہوئے، ماڈل میں مہنگائی کی حالیہ توقع سے پست نتائج اور مالی سال 25ء اور بعد ازاں مہنگائی کی پیش گوئی کے لیے اعانت میزانیہ کے مختلف متوقع اقدامات دونوں کے اثرات کو مد نظر رکھا گیا ہے۔

17- خط بنیاد کے تخمینوں کو لاحق خطرات پر بحث کرتے ہوئے، اسٹاف نے شرح مبادلہ کے متبادل مفروضوں کے تحت مہنگائی کے تخمینوں کے لیے منظر نامی تجزیہ بھی پیش کیا۔ گو کہ سہ ماہی بنیاد پر پیش گوئیوں میں انحراف رہا، تاہم مالی سال 25ء کے لیے مہنگائی کے مجموعی تخمینے کی سطح زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس، اپریل 2024ء میں پیش کی گئی سابقہ پیش گوئی کے آس پاس رہی۔

18- مندرجہ بالا پیش رفت کو مد نظر رکھتے ہوئے، زری پالیسی کمیٹی نے ستمبر 2025ء تک مہنگائی کو 5 سے 7 فیصد کی حد میں لانے کے لیے زری پالیسی کے حالیہ موقف کی موزونیت پر تبادلہ خیال کیا۔

زری پالیسی کے لیے اسٹیٹ بینک کے سروے کا نتیجہ

19- اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ اعتماد کے دونوں اشاریوں، یعنی اعتماد صارف اور اعتماد کاروبار اشاریہ مئی 2024ء میں بہتر ہوئے ہیں جو کہ نزدیکی مدت کے لیے احساسات میں بہتری کی عکاسی کرتے ہیں۔ مہنگائی کی توقعات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، یہ بتایا گیا کہ کاروباری ادارے اور صارفین دونوں ہی نزدیکی مدت میں مہنگائی میں کمی کی توقع رکھتے ہیں۔ مزید برآں، اپریل 2024ء کے نتائج کی نسبت فرموں کی جانب سے استعداد کے استعمال میں بہتری آئی ہے۔

20- بعد ازاں، اسٹاف نے زری پالیسی کمیٹی کو پیشہ ور فورکاسٹرز کے سروے کے نتائج سے آگاہ کیا۔ یہ نوٹ کیا گیا کہ وہ اب گذشتہ دفعہ کی نسبت مالی سال 25ء میں قدرے کم مہنگائی کی توقع کر رہے ہیں، جس سے زری پالیسی کمیٹی کے حالیہ اجلاس میں کٹوتی کے بڑھتے ہوئے امکانات کی نشاندہی ہوتی ہے۔

زری پالیسی غور و خوض اور فیصلے کا ووٹ

21- زری پالیسی کمیٹی نے دس میں سے چھ ووٹوں کی اکثریتی رائے سے پالیسی ریٹ 150 بی پی ایس کم کرنے کا فیصلہ کیا، دو ارکان نے پالیسی ریٹ 100 بی پی ایس کم کرنے کے حق میں ووٹ دیا جبکہ دو ارکان نے پالیسی ریٹ برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیا۔

فیصلے:

- پالیسی ریٹ 150 بی پی ایس کم کر کے 20.5 فیصد کیا جاتا ہے۔
- زری پالیسی بیان - جون 2024ء کی منظوری دی جاتی ہے۔